1010

A

SAMAGRA SHIKSHA – KERALA
SECOND TERMINAL EVALUATION 2018-19

STD : X First Language Part-1 (Urdu) Time : 1 ½ Hrs
Score : 40

Prepared By : FAISAL VAFA, HST Urdu, GHSS Chalissery, Palakkad – 679536

1 سے 6 تک کے تمام سوالوں کے جواب لکھیے

1 نیچے چند کرداروں کے نام ہیں۔ان میں سے کہانی 'انسانیت کا جامہ' کے کرداروں کے نام چن کر لکھیے۔ 1

[جہاں آرا بیگم' ظفر علی' بڑے میاں' وحید]

جواب : جہاں آرا بیگم اور وحید۔

2 جو اہلِ فضل عالم و فاضل کہاتے ہیں 1
مفلس ہوئے تو کلمہ تلک بھول جاتے ہیں
بچّو، مفلسی پر لکھا ہوا اس شعر کا شاعر کون ہے؟

جواب : اس شعر کا شاعر نظیر اکبر آبادی ہے۔

3 نیچے دیے گئے اشعار غور سے پڑھیے۔ان میں سے مزدوروں کے بارے میں لکھا ہوا شعر چن کر لکھیے۔ 2

a) ہر آن ٹوٹ پڑتا ہے روٹی کے خوان پر
جس طرح کتّے لڑتے ہیں ایک استخوان پر

b) نہ دنیا کا غم تھا نہ رشتوں کا بندھن
بڑی خوبصورت تھی وہ زندگانی

c) یاں ساگر ساگر موتی ہے یاں پربت پربت ہیرے ہیں
یہ سارا مال ہمارا ہے ہم سارا خزانہ مانگیں گے

جواب : یاں ساگر ساگر موتی ہیں یاں پربت پربت ہیرے ہیں
یہ سارا مال ہمارا ہے ہم سارا خزانہ مانگیں گے
(باقی دو اشعار مفلسی اور بچپن کے بارے میں لکھے گئے ہیں۔)

4 صحیح جملہ کون سا ہے ؟ چن کر لکھیے۔ 1

a) ساجن شہر کے ایک مشہور کالج میں پڑھ رہے ہو۔ b) ساجن شہر کے ایک مشہور کالج میں پڑھ رہی ہیں۔
c) ساجن شہر کے ایک مشہور کالج میں پڑھ رہا ہے۔ d) ساجن شہر کے ایک مشہور کالج میں پڑھ رہی ہے۔

جواب : c) ساجن شہر کے ایک کالج میں پڑھ رہا ہے۔ (اس جملے میں فاعل ساجن واحد مذکر ہے۔ اس لیے فعل کی صورت 'پڑھ رہا ہے' میں ختم ہوتی ہے۔)

5 قوسین سے مناسب لفظ چن کر گروہ مکمل کیجیے۔ 2
[کہانی' عبدالحلیم شرر' سدرشن فاخر' انسانیت کا جامہ]

a	کاغذ کی کشتی	گیت	....
b	انڈا ہے یا دانہ	....	ٹالسٹائے
c	....	کہانی	علی عباس حسینی
d	نہ دھوپ سے پریشان	مضمون	....

جواب : a) کاغذ کی کشتی – گیت – سدرشن فاخر۔
b) انڈا ہے یا دانہ – کہانی – ٹالسٹائے۔
c) انسانیت کا جامہ – کہانی – علی عباس حسینی۔
d) نہ دھوپ سے پریشان – مضمون – عبدالحلیم شرر۔

6 نیچے دیے گئے اشعار غور سے پڑھیے اور قوسین سے شاعروں کے نام چن کر لکھیے۔ 2
[ندا فاضلی' فیض احمد فیض' نظیر اکبر آبادی']

a	جب آدمی کے حال پہ آتی ہے مفلسی کس کس طرح سے اس کو ستاتی ہے مفلسی	....
b	ہر دھوپ میں چھاؤں سی ہر سر پہ دعاؤں سی روتی ہوئی آنکھوں کی بھاشا کو جو پڑھتی تھی	....

جواب : a) نظیر اکبر آبادی۔

b) ندا فاضلی۔

7 سے 13 تک کے سوالوں سے کسی پانچ کے جواب تین چار جملوں میں لکھیے۔ 5x3 = 15

7 "وہ پیدل چل کر دربار میں آیا۔ اس کی کمر بالکل سیدھی تھی۔ آنکھوں کی روشنی بہت تیز تھی۔
سننے کی طاقت بالکل ٹھیک تھی اور آواز بھی بڑی گرجدار تھی۔"

a) بچّو، یہ جملے کس کہانی سے لیے گئے ہیں ۔

b) دادا میاں اب بھی تندرست ہے۔ اس کی تندرستی کی وجوہات کیا کیا ہیں ؟ ایک نوٹ لکھیے۔

جواب : a) انڈا ہے یا دانہ۔

b) دادا میاں محنتی کسان ہے۔ وہ ہر دن ٹھیک طور پر کھیت میں کام کرنے والا ہے۔ ان کی غذائیں بالکل خالص ہیں۔ ملاوٹی غذاؤں سے وہ ہر دم دور رہتے ہیں۔

8 وادیوں میں لہلہاتے ہوئے کھیت ۔ صف باندھے کھڑے ناریل کا پیڑ، پھولوں پر منڈلاتی ہوئی
خوبصورت تتلیاں۔ واہ! گاؤں کا منظر کتنا دلکش تھا۔

بچّو، آج کل آپ کے گاؤں یا شہر میں کیا کیا تبدیلیاں آچکی ہیں ؟ موجودہ حالت واضح کیجیے۔

جواب : آج کل ہمارے گاؤں کے حالات بالکل بدل گئے ہیں۔ پرانے زمانے کی کچّی اور تنگ راہیں اب پکّی سڑکیں بن گئیں ہیں۔ پرانے باغوں میں آج کل طرح طرح کے گھر بنوائے گئے ہیں۔ بازار میں بڑی بڑی دکانیں بھی آ گئیں ہیں۔

9 بیماروں کے بستر پر سوتا تھا خدا اس کا
لاچاروں کے چہروں سے روتا تھا خدا اس کا

یہ مدر تریسا کے بارے میں لکھا ہوا شعر ہے۔ انھوں نے اپنی زندگی بیماروں اور ضعیفوں کے لیے قربان کر دی ہے۔

بچّو، مدر تریسا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ ایک نوٹ لکھیے۔

جواب : مدر تریسا ایک انسانی محب ہے۔ وہ غریبوں اور لاچاروں کے لیے اپنی زندگی صرف کرتی تھی۔ بیماروں اور ضعیفوں کی پرورش اور علاج کرنے میں وہ خدا کی خوشنودی دیکھتی تھی۔ وہ دنیا کے سارے لوگوں کی بھلائی کے لیے خدا سے دعا مانگ رہی تھی۔

10 گووندا ایک محنتی کسان ہے۔ وہ بڑھاپے میں بھی خوشی سے کھیتی باڑی کرتے ہیں۔
بچّو، گووند کی طرح کئی بوڑھے کسان آپ کے آس پاس بھی رہتے ہوں گے۔ کسی ایک بوڑھے کسان کا انٹرویو کرنے کے لیے تین سوالات تیار کیجیے۔

جواب :
- آپ کتنے سالوں سے کھیتی باڑی کر رہے ہیں؟
- آپ کے کھیت میں کون کون سی فصلیں اُگا رہے ہیں؟
- کھیتی باڑی میں آپ کے مددگار کون کون ہیں؟

11 کسان لوگ ان کے لیے نہیں بلکہ ساری دنیا کے لیے محنت کرتے ہیں۔ ان کی محنت سے دنیا چلتی ہے۔
بچّو، کسانوں کی اہمیت پر ایک نوٹ لکھیے۔

جواب : کسان لوگ دنیا کی جان ہے۔ ان کی محنت کی وجہ سے ہی دنیا والے کچھ کھا سکتے ہیں۔ ان کی محنت سے ہی فطرت سنبھال کر رہتی ہے۔ فطرت کو برقرار رکھنے میں کسانوں کا بڑا ہاتھ ہے۔

12 وہ معصوم چاہت کی تصویر اپنی وہ خوابوں کھلونوں کی جاگیر اپنی
نہ دنیا کا غم تھا نہ رشتوں کا بندھن بڑی خوبصورت تھی وہ زندگانی
اس شعر میں سدرشن فاخر بچپن کے بارے میں بیان کرتے ہیں۔
بچّو، بچپن کے زمانے کی خصوصیات کیا کیا ہیں؟ سوال کی روشنی میں شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب : زندگی کی معصوم چاہتوں کی تصویر بچپن ہے۔ بچپن میں بچّوں کی جاگیر خواب اور کھلونے ہیں۔ بچپن میں دنیا کا غم اور رشتوں کا بندھن نہیں ہوتا ہے۔ بچپن کی زندگی بڑی خوب صورت ہوتی ہے۔

13 میں لکشمی ہوں۔ ساجن اور مالتی میرے بچّے ہیں۔ میں بازار کی صفائی کر کے زندگی گذارتی ہوں۔ ہم
گاؤں میں کھیت کے کنارے ایک جھونپڑی میں رہتے ہیں۔۔۔۔۔
بچّو، لکشمی اپنی آپ بیتی کہہ رہی ہے۔ آپ بھی اپنے بارے میں ایک آپ بیتی تیار کیجیے۔

جواب : میں نادرہ ہوں۔ حسین اور زلیخا میرے ماں باپ ہیں۔ ہم لوگ گاؤں میں رہتے ہیں۔ میں گاؤں کے اسکول میں پڑھ رہی ہوں۔ میں دسویں جماعت کی طالبہ ہوں۔ میرے ایک بھائی اور ایک بہن بھی ہیں۔ وہ بھی میرے اسکول میں پڑھ رہے ہیں۔

14 سے 19 تک کے سوالوں سے کسی چار کے جواب چار پانچ جملوں میں لکھیے 4x4=16

14 محنت کش جگ والوں سے جب اپنا حصّہ مانگیں گے
اک کھیت نہیں اک باغ نہیں ہم ساری دنیا مانگیں گے

یہ محنت مزدوروں کے بارے میں لکھا ہوا شعر ہے۔
a) بچّو، اس شعر کا شاعر کون ہے؟
b) شاعر اس شعر کے ذریعہ مزدوری کرنے والوں کے بارے میں کیا کہنا چاہتے ہیں؟ شعر کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب : a) اس شعر کا شاعر فیض احمد فیضؔ ہے۔

b) محنت کش لوگ دنیا کی جان ہے۔ اس دنیا میں ان کا حق ضرور ہے۔ محنت مزدوری کرنے والے لوگوں کے حق میں صرف ایک باغ یا ایک کھیت ہی نہیں آتے ہیں۔ بلکہ ساری دنیا کے حقدار محنت کش لوگ ہی ہیں۔

15 ظفر علی امّی جان سے ناراض ہو کر گھر سے نکل پڑا۔ اب کہاں جاؤں؟ کیا کروں؟ ظفر علی کا دل بے چین ہونے لگا تھا۔ گھومتے پھرتے دو دن بعد گھر واپس آیا۔
بچّو، ظفر علی کو دیکھ کر امّی جان نے کیا کیا باتیں کی ہوں گی؟ دونوں کی گفتگو تیار کیجیے۔

جواب : امّی : کیا تم لوٹ آئے ہو؟ پچھلے دو دن تم کہاں تھے؟

ظفر علی: میں اپنے دوست کے گھر میں تھا۔

امّی: کس دوست کے گھر میں؟

ظفر علی: رام چندر کے گھر میں۔

امّی: اس کا گھر کہاں ہے؟

ظفر علی: پاس کے گاؤں میں۔

امّی: پھر کیوں لوٹ آئے ہو تم؟

ظفر علی: وہاں سے میں نے بہت کچھ سیکھا ہے

امّی: کیا کیا سیکھا تم نے؟

ظفر علی: اس کے گھر والے بڑے پیار سے رہتے ہیں۔ ان لوگوں کی زندگی دیکھ کر میں نے گھر والوں کو پیار کرنا سیکھ لیا ہے۔

امّی: خدا کا ہزار ہزار شکریہ!

16 آج کل ہمارے کھانے پینے کا طور طریقہ بدل گیا ہے۔ بچّے، نوجوان اور بوڑھے لوگ بھی مختلف بیماریوں کا شکار بن جاتا ہے۔
بچّو، ان بیماریوں سے بچنے کے لیے ہم کیا کر سکتے ہیں؟ ایک نوٹ لکھیے۔

جواب : آج کل ہمارے کھانے پینے کے طور طریقے بدل جانے کی وجہ سے ہم مختلف بیماریوں کے شکار بن گئے ہیں۔ ملاوٹی غذاؤں اور شربتوں کا استعمال ہم لوگوں کو بڑے بیمار بنا دیتا ہے۔ اس سے بچنے کے لیے ہم لوگوں کو اچھی غذائیں اور شربتوں کا استعمال ایک عادت بنا دینا چاہیے۔ بوتلوں میں ملنے والی شربتوں کا استعمال ضرور چھوڑنا چاہیے۔ فاسٹ فوڈ کھانے کی عادت کو بھی ختم کرنا چاہیے۔

17

پیارے دوستو!
۴/دسمبر صبح ۱۰ بجے کو ہمارے اسکول کے سمینار ہال میں ہیلتھ کلب کے
ماتحت 'ہماری صحت' کے موضوع پر ایک سمینار ہونے والا ہے۔
اس کا افتتاح یوگا گرو طیب علی خان کریں گے۔ صدرِ پی۔ٹی۔اے بھاسکر
صدرات کی کرسی سجائیں گے،
گذارش ہے کہ آپ سب اس پروگرام میں شرکت کریں۔
ہیڈماسٹر

بچو، یہ نوٹس غور سے پڑھیے اور اس پروگرام کے لیے ایک پوسٹر تیار کیجیے۔

جواب:

گورنمنٹ ہائی اسکول چھالیاشیری

سکول ہیلتھ کلب کے ماتحت

صحت ہے ہزار نعمت!

صحتی سمینار

صحت ہے ہماری دولت!!

"ہماری صحت

افتتاح: جناب طیب علی خان (یوگا گرو)

صدارت: جناب بھاسکر (صدرِ پی ٹی اے)

بروز منگل ۴/دسمبر ۲۰۱۸ء بوقت صبح دس بجے بمقام سمینار ہال

سب کا خیر مقدم ہے! شرکت کریں، چار چاند لگائیں!!

ہیڈماسٹر کلب سیکریٹری

18 بیٹے اختر کے بدیس چلے جانے کے بعد حسین صاحب کی بیماری اور بھی بڑھ گئی۔ یہ دیکھ کر تسلیمہ پروین پریشان ہو گئی۔ وہ بھائی جان کے نام پر ایک خط لکھنے لگی۔
بچّو، تسلیمہ پروین کا خط تیار کیجیے۔

جواب : امین آباد

۱۱/ دسمبر ۲۰۱۸ء

پیارے بھائی جان، آداب!

میری امید ہے کہ آپ بخیر ہوں گے اور آپ کی ملازمت میں آسانی ہو گی! ہم لوگ یہاں خوش رہتے ہیں۔ آپ کے بدیس جانے کے بعد ابّا جان پریشان ہیں۔ اس پریشانی کی وجہ سے ان کی بیماری بھی بڑھ گئی ہے۔ وہ ہمیشہ آپ کے فکر میں رہتے ہیں۔ آپ سے گذارش ہے کہ آپ ابّا جان سے فون کے ذریعہ بات کریں اور ان کے دل کو تسلی دیں۔ ڈرنے کی کچھ بات نہیں ہے، آپ مت گھبرائیں۔

آپ کی پیاری بہن
تسلیمہ پروین

19 اشاروں کی مدد سے فیض احمد فیض کے بارے میں ایک سوانحی نوٹ تیار کیجیے۔

نام	:	فیض احمد فیض
پیدائش	:	سیال کوٹ
والد کا نام	:	سلطان محمد خان
مجموعہ کلام	:	نقش فریاد
انتقال	:	۱۹۸۴ء لاہور میں

جواب : فیض احمد فیض اردو کا مشہور شاعر ہے۔ ان کی پیدائش سیال کوٹ میں ہوئی۔ ان کے والد کا نام سلطان محمد خان تھا۔ نقشِ فریادی ان کا پہلا مجموعۂ کلام ہے۔ ان کا انتقال ۱۹۸۴ء کو لاہور میں ہوا۔

☆☆☆